آپ کا اپنا اخبار ● بے باک آواز

روزنامہ

ہماری دُنیا

نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 177 Saturday , 01 March 2025 | www.hamaridunyanews.com | صفحات: 8 | قیمت: 2.00 روپے | بتاریخ 01 مارچ 2025ء بروز ہفتہ، 30 فروری 1946ء

ہند۔ یوروپی کمیشن میں دوطرفہ تعاون کا نیا باب

وزیراعظم نے دہلی میں یورپی کمیشن کی سربراہ اُرسلا وان ڈیرلیین کے ساتھ وفد کی سطح پر بات چیت کی

نئی دہلی۔ 28 فروری (یو این آئی)۔ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یورپی کمیشن کی صدر اُرسلا وان ڈیرلیین کے ساتھ دہلی کے حیدرآباد ہاؤس میں دوطرفہ میٹنگ کی۔ دونوں رہنماؤں نے ایک جامع تجارتی معاہدے کے لیے جاری مذاکرات کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو بڑھانے کے لیے حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ یورپی کمیشن کی صدر اُرسلا وان ڈیرلیین کے ساتھ ایک مشترکہ پریس بیان کے دوران وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ یورپی کمیشن کے صدر اور کوآپ آف کمشنرز کا دورہ ہندوستان کا پہلا دورہ ہے جو نہ صرف یورپی کمیشن کو ہندوستان کا پہلا دورہ ہے بلکہ کسی بھی ملک میں اس کی پہلی اہم سرگرمی ہے۔ یہ کمیشن کے نئے نظام کے پہلے غیر ملکی دوروں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان دو دہائیوں پرانی اسٹریٹجک شراکت داری فطری اور بہت اہم ہے۔ اس کی بنیاد اعتماد، باہمی احترام، جمہوری اقدار پر مشترکہ یقین، مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے لیے کام کرنے پر مبنی ہے۔ تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری، انتہائی اہم ہے۔ اس سلسلے میں کل سے اب تک 20 کے قریب مذاکرات ہو چکے ہیں۔ مودی نے کہا کہ تجارتی شراکت داری کو بلند کرنے کے لیے کئی فیصلے کیے گئے ہیں۔ تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری، انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنکٹیویٹی کے میدان میں ہندوستان-مشرق وسطیٰ یورپ اقتصادی راہداری کنکٹیویٹی "آئی ایم ای سی" کو آگے بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات کئے جائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ "آئی ایم ای سی" مالی تجارت، پائیدار ترقی اور خوشحالی کا ایک انجن ثابت ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دفاع اور سلامتی سے متعلق شعبوں پر تبادلہ، اہداف، جدید تکنیکوں اور دہشت گردی کی علامت ہے۔ ہم سائبر سیکیورٹی، سمندری سلامتی اور انسداد دہشت گردی میں تعاون کے لیے آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریق ہند-بحرالکاہل علاقے میں امن، سلامتی، استحکام اور خوشحالی کی امید پر متفق ہیں۔ ہم یورپی یونین کے آئندہ سیکلے اقتصادی اجلاس میں شمولیت کے لیے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے ساتھ ہماری شراکت داری کو بڑھانے اور مزید کرنے کے لیے کئی فیصلے کیے گئے ہیں۔ تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری، انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنکٹیویٹی کے میدان میں ہندوستان-مشرق وسطیٰ یورپ اقتصادی راہداری کنکٹیویٹی "آئی ایم ای سی" کو آگے بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات کئے جائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ "آئی ایم ای سی" مالی تجارت، پائیدار ترقی اور خوشحالی کا ایک انجن ثابت ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دفاع اور سلامتی سے متعلق شعبوں پر تبادلہ، اہداف، جدید تکنیکوں اور دہشت گردی کی علامت ہے۔ ہم سائبر سیکیورٹی، سمندری سلامتی اور انسداد دہشت گردی میں تعاون کے لیے آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریق ہند-بحرالکاہل علاقے میں امن، سلامتی، استحکام اور خوشحالی کی امید پر متفق ہیں۔ ہم یورپی یونین کے آئندہ سیکلے اقتصادی اجلاس میں شمولیت کے لیے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے ساتھ ہماری شراکت داری کو بڑھانے اور مزید کرنے کے لیے کئی فیصلے کیے گئے ہیں۔ تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری، انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنکٹیویٹی کے میدان میں ہندوستان-مشرق وسطیٰ یورپ اقتصادی

'قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات کو قصداً نظرانداز کردیا گیا ہے' راہل گاندھی کا مودی حکومت پر سنگین الزام

لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے آج مودی حکومت پر قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات (این سی ایس سی) کو قصداً نظر انداز کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ انھوں نے مرکز کی بی جے پی قیادت والی حکومت کو دلت مخالف و دلت دشمن رکھنے والی قرار دیا اور کہا کہ حکومت دلتوں کے آئینی و سماجی حقوق پر براہ راست حملہ کر رہی ہے۔ یہ بیان راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دیا ہے۔ اپنے پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ "مودی جی والی حکومت کی دلت مخالف ذہنیت کا مزید ایک ثبوت دیکھیے۔ دلتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والے قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات کو قصداً نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اس کے 2 اہم عہدے گزشتہ ایک سال سے خالی پڑے ہیں۔" مزید لکھتے ہیں کہ "کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے۔ اسے کمزور کرنا دلتوں کے آئینی و جمہوری حقوق پر براہ راست حملہ ہے۔ کمیشن نہیں تو حکومت میں دلتوں کی آواز کون سنے گا؟ ان کی شکایتوں پر کارروائی کون کرے گا؟" راہل گاندھی نے بی جے ایم مودی سے قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات کے کئی خالی عہدوں پر تقرری کیے جانے کی گزارش بھی اپنے پوسٹ میں کی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ "ہزاروں افسر بھی، جلد از جلد کمیشن کے کئی عہدے پُر ہونے چاہئیں تاکہ یہ دلتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی اپنی ذمہ داری اثر انداز طریقے سے نبھا سکے۔" واضح رہے کہ قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات کو دستوری آئین کی آرٹیکل 338 میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے ذمے دلتوں کی فلاح و بہبود کے کئی اہم کام ہیں۔ درج فہرست ذات کے حقوق کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ملک میں سماجی و معاشی ترقی کو فروغ دینے میں اپنا خاطر خواہ کردار ادا کرتا ہے۔ اس آئینی کمیشن کا قیام 2004 میں ہوا۔ اس کے آرٹیکل 338 کے تحت کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یہ ایک جماعت باڈی تھا جو درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل (ایس سی/ایس ٹی) دونوں کے لیے کام کرتا تھا۔ بعد میں اس کے کام میں اضافہ ہوا اور ذمہ داری کو درست طریقے سے نبھانے کے لیے اسے الگ کر دیا گیا۔

پاکستان: دھماکے میں مولانا حامد الحق کی موت

پشاور: پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع نوشہرہ میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی مسجد میں دھماکے سے نائب مہتمم اور سینیٹر مولانا حامد الحق سمیت تین افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ خیبر پختونخوا حکومت کے ترجمان بیرسٹر ڈاکٹر سیف نے دھماکے میں مولانا حامد الحق کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ پولیس آئی جی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید کا کہنا ہے کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دھماکہ خودکش تھا اور نشانے میں مولانا حامد الحق کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ نماز مدرسے کے اندر ہوئی تھی جامعہ حقانیہ کے اندر کی جاتی ہے اور مولانا حامد الحق اسی مسجد کے پچھلے دروازے سے امامت کے لیے اندر جاتے تھے۔ ان کے ساتھ پولیس کی سیکیورٹی بھی موجود ہوتی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے مولانا حامد الحق کی موت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی ہے۔ اس حملے میں 20 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔

اتراکھنڈ: چمولی میں خوفناک حادثہ، گلیشیر پھٹنے سے 57 مزدور برف میں دبے

چمولی: اتراکھنڈ کے چمولی میں آج اس وقت خوفناک حادثہ پیش آیا جب کئی مزدور سرحد کے کام میں مصروف تھے۔ ماناگاؤں کے نزدیک بدری ناتھ دھام پھٹنے کا ہے جس سے 57 مزدور برف میں دب گئے۔ مزدوروں کو باہر نکالنے کے لیے ریسکیو کا کام فوری طور پر شروع ہو گیا اور اب تک 10 مزدوروں کو حفاظت باہر نکال بھی لیا گیا ہے۔ دیگر مزدوروں کی تلاش زور و شور سے جاری ہے۔ یہ سبھی مزدور بدری ناتھ دھام میں سرحد تعمیرات کے کام میں مصروف تھے۔ سبھی کو بچا لیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ 57 مزدور سرحد پر برف ہٹا رہے تھے۔ تبھی اچانک پہاڑ پر گلیشیر پھٹ گیا۔ سبھی مزدور برف میں دب گئے۔

اس حادثے کی خبر ملتے ہی فوراً بچاؤ ٹیم روانہ کر دی گئی۔ ریسکیو ٹیم کے افسران موقع پر پہنچ گئے۔ آئی ٹی بی پی ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ ایل او اے کے کوارٹر، ٹھوس جانچ نے بتایا کہ ماناگاؤں سے تقریباً ایک کلومیٹر قبل آرمی کیمپ کے پاس والی سڑک پر یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ "ہمیں صبح 8 بجے پہاڑی سے ایوالانچ کی گلیشیر پھٹنے کی خبر ملی تھی۔ اطلاع ملتے ہی بچاؤ اور ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔" یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ سبھی مزدور وہاں کام بھی کر رہے تھے اور کیمپ رہا کر کھانے بھی ہوئے تھے۔

چمولی گلیشیئر: شاہ نے دھامی سے بات کی

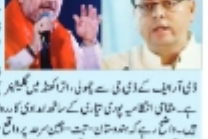

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتراکھنڈ کے وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی سے فون پر بات کی اور چمولی ضلع میں گلیشیر پھٹنے کے واقعہ کے بارے میں جانکاری طلب کی۔ مسٹر شاہ نے اتراکھنڈ پولیس اور ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کے ڈائریکٹر جنرل سے بھی بات کی اور کہا کہ حادثے میں پھنسے لوگوں کو نکالنے کی کوششیں ہونی چاہئے۔ وزیر داخلہ نے بھوٹیا سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیراعظم پشکر سنگھ دھامی اور آئی ٹی بی پی اور این ڈی آر ایف کے ڈی جی سے چمولی، اتراکھنڈ میں گلیشیر پھٹنے سے متعلق بات کی۔ حادثے میں پھنسے لوگوں کو حفاظت باہر نکالنا اولین ترجیح ہے۔ حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ واضح رہے کہ اتراکھنڈ، جموں و کشمیر سرحد پر واقع سرحدی ماناگاؤں میں آج تیز شدید برفباری اور برف باری کے درمیان سڑک کی تعمیر کا کام کر رہے 57 مزدوروں کے برفانی تودے کے نیچے آ جانے کی خبر کے بعد حکومت میں ہلچل مچ گئی۔ ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کے انسپکٹر جنرل (آئی جی) اور ایم آر ٹی ایچ کے مطابق 15 کارکنوں کو بچا لیا گیا ہے۔

آر ٹی آئی نے مودی حکومت کی 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں گھوٹالہ کا کیا انکشاف، کھڑگے حملہ آور

نئی دہلی: آر ٹی آئی کے جواب میں 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں گھوٹالے کا انکشاف ہوا ہے۔ آر ٹی آئی سے ملی اس جانکاری کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکزی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے اس تحقیق کو 'بہت بڑا جاری کی' قرار دیتے ہوئے بھاجپا پر 'بیٹی بچاؤ' کی آڑ میں 'بیٹی پڑھاؤ' کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس صدر مزید کہتے ہیں کہ "حال ہی میں ہوئی پولنگ میں سرکاری اس میں ایک خاتون کی عصمت دری کا معاملہ، اناؤ کی پورد یا تھرس کی ہاتھی دانت چیزیں، یا پھر خاتون اولمپک چیمپئن ہوں۔ بی جے پی حکومت میں خواتین کی سیکیورٹی کا کام نشان نہیں ہے۔" کانگریس صدر نے وزیراعظم نریندر مودی پر بھی اہم اعداد و شمار چھپانے کی کوشش کا الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہم نے گزشتہ دنوں ہی آئی بھاجپا پر مودی جی کے 8 سال کے بھاجپائی مشیاری کو بیٹی کو تحفظ دینے والی 10 سالوں سے ان کی خواتین کی بیٹیوں کا مذاق اڑا رہی ہے۔ انکشاف ہوا ہے کہ مودی حکومت کی 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں 455 کروڑ روپے 'غائب' ہو گئے ہیں۔ "بی جے پی حکومت کے مطلوبہ اشتہار کا ذکر کرتے ہوئے کھڑگے نے اپنے پوسٹ میں کہا ہے کہ "بہت بڑا جاری پر اڑا دالے بھاجپائی مشیاری کو بیٹی کو تحفظ دینے والی 10 سالوں سے ان کی خواتین کی بیٹیوں کا مذاق اڑا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ فرنویس کو پاکستانی فون سے حملے کی دھمکی، سیکورٹی میں اضافہ

ممبئی، 28 فروری (یو این آئی) ممبئی پولیس کے وائرلیس پر، وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس کو ایک پاکستانی فون سے دھمکی ملی ہے کہ وہ ان پر حملہ کر دیں گے اور وزیراعلیٰ کے کنٹرول روم کو اڑا دیں گے۔ وہاں پولیس اسٹیشن میں معاملہ درج کر لیا گیا ہے اور دھمکی دینے والے شخص کے تفتیش کی جا رہی ہے۔ ممبئی پولیس نے جاری کردہ بیان کے بعد وزیراعلیٰ کی سیکیورٹی بڑھا دی ہے۔ ممبئی پولیس ذرائع کے مطابق بدھ کے روز وزیراعلیٰ کو ایک پاکستانی نمبر سے ایک دھمکی آمیز پیغام موصول ہوا جس نے تفتیش فریک پولیس کے وائرلیس پر فرنو کک ٹیلیفون ہوا جس کا کام ملایا تھا۔ ممبئی پولیس نے اس دھمکی آمیز پیغام کے بارے میں باضابطہ طور پر میڈیا کو معلومات نہیں دی ہیں تاہم اس پیغام کی خفیہ طور پر چھان بین کی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دھمکی آمیز پیغام بھیجنے والے شخص کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی ہے تاہم وزیراعلیٰ سیکیورٹی کو بڑھا دی گئی ہے۔ اس سے پہلے ریاست کے نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے کی گاڑی کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی تھی۔ اس معاملے میں پولیس نے قتل بلند حادثے سے دو ملزمان کو گرفتار کیا تھا اور معاملے کی جانچ کی گئی تھی، لیکن یہ دھمکی غلط ثابت ہوئی۔

عصر حاضر میں معاشرے کی سنجیدگی اور ہنسی دونوں مصنوعی ہوگئی ہیں:- پروفیسر مظہر احمد۔

ندوہ: (مسعود احمد خان) ہنوں سے فنی کا تعین پتا عہد عاصر کا سب سے بڑا المیہ ہے۔ معاشرے کی بنا لیگی اور ہنسی دونوں مصنوعی ہو گئی ہیں۔ فنی کی صلاحیت خدا کی ایک عظیم نعمت ہے۔ فنی جب ادبی نظر کے تاب میں لموپتی ہے تو حزاح پیدا ہوتا ہے۔ زندگی کی ناہموار یاں طنز و مزاح کی بنیادی محرک ہیں۔ طنز و مزاح کا بنیادی مقصد معاشرے کی تعمیر ہے۔ طنز بظاہر کوئی طریق تعمیر باطن تخریبی ہوتا ہے۔ مشکف صوت الفاظ، مشکف کردار، تحریف، قابل جلال جمال اور مبالغہ آمیز بیان طنز و مزاح کے اہم ترین ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ظفر احمد، ڈاکٹر مسیح الزماں، ڈاکٹر مسیح الزماں، ڈاکٹر ظفر احمد

صحت خدمات سے متعلق سی اے جی کی رپورٹ دہلی اسمبلی میں پیش

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) صحت عامہ کی خدمات سے متعلق کیگ (کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل) کی رپورٹ جمعہ کو دہلی اسمبلی میں پیش کی گئی، جس میں 2016-17 سے 2021-22 تک دہلی حکومت کے عوامی بنیادی ڈھانچے اور صحت خدمات کے انتظام کے کام پر آڈٹ کیا گیا ہے۔ دسمبر 2 پیج ایوان کی کارروائی شروع ہونے کے بعد ارکان اسمبلی نے سب سے پہلا کام دہلی 2.80 کے تحت اپنے اپنے حلقوں کے مسائل کو اٹھایا۔ اس بحث میں ممتاز کیرتھ نگر، ممتاز کلونت رائے، ممتاز مشرقی وائے، ممتاز راجکمار بھاٹیہ، رودیر تنکھ نگی، ستیش اپادھیائے، رتیندر مہاجن، گیتیہ دیو، دنگل، سوربھ بھاردواج، پرویش ورما، ایک کمار موت، بھیم کالی کنتری، اپیک کمار موت، بھیم نگی، دھرم پال لکڑا، پرمیلا ٹوکن، اجے مہابتھ، اجینڈر گولا، رودیر تنکھ نگی، ستیش اپادھیائے، رتیندر مہاجن، گیتیہ دیو، دنگل، سوربھ بھاردواج، پرویش ورما، ایک کمار موت، بھیم نگی، دھرم پال لکڑا، پرمیلا ٹوکن، اجینڈر گولا، اجے مہابتھ، اجینڈر گولا، رودیر تنکھ نگی، ستیش اپادھیائے، رتیندر مہاجن، گیتیہ دیو، دنگل، سوربھ بھاردواج، پرویش ورما، ایک کمار موت، بھیم نگی، دھرم پال لکڑا، پرمیلا ٹوکن

دوہفتہ وار ہماری دنیا نئی دہلی

مہا کمبھ اور پریاگ راج کے سبزی کسانوں کا المیہ

شدید جام کے سبب کسان اپنی فصل کو بازار اور شہری منڈیوں تک لے جانے کے لیے کتنے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ بیشتر کسان رات کے 3 بجے اپنے گھروں سے دو پہیہ گاڑیوں میں سبزیوں کو باندھ کر نکلتے ہیں تاکہ 10 کلومیٹر کی اوسط دوری کو وہ 5 گھنٹے میں طے کر کے صبح صبح شہری گھوک منڈی میں پہنچ سکیں۔ چونکہ شہر میں بڑی گاڑیوں کی انٹری جام کے سبب نہیں ہو پا رہی ہے، اس لیے یہ کسان بڑی مقدار میں پیدا کی ہوئی سبزیوں کو شہری منڈی میں نہیں لے جا سکتے۔ ان دو پہیہ گاڑیوں سے کسانوں کو تھوڑی سہولت کے ساتھ ان کے فرانسپورٹ کا خرچ کم ہو جاتا ہے، لیکن حادثہ کا خوف بنا رہتا ہے۔ غور کرنے والی بات تو یہ بھی ہے کہ پریاگ راج شہر میں جام کے سبب باہر سے آنے والی سبزیوں اور پھلوں کی سپلائی بھی بڑے پیمانے پر متاثر ہوئی ہے۔ ان حالات کے سبب پھلوں کی قیمت میں 20 فیصد سے 30 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، کچھ پھلوں کی قیمت میں تو 50 فیصد تک کا بھی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ پیاز، لہسن، لیموں، کھبل، آلو، لال مرچ اور کئی دیگر سبزیاں شہر میں باہر سے آتی ہیں، ان کی قیمتوں میں کم و بیش 25 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو مہا کمبھ کے اس اقتدار میں ہوئی سیاست کے سبب انتظامیہ اور حکومت کی نااہلی کا المیہ بھی کسانوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

ہریرام مشر

مہا کمبھ میں انتظامیہ اور حکومت کی بھیڑ کو کنٹرول کرنے میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی زبردست ناکامی اور بدانتظامی سے شہر میں روزانہ لاکھوں رہے شدید ٹریفک جام کا درد صرف پریاگ راج شہر کے باشندے ہی برداشت کرنے کو مجبور نہیں ہیں، ضلع کے ہزاروں سبزی کسانوں کو بھی معاشی نقصان کی شکل میں مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دراصل پریاگ راج میونسپل کارپوریشن کے پھیلے کے سبب روزانہ لگ رہے جام سے ضلع کے سبزی کسانوں کی سبزیاں وقت پر شہری منڈیوں میں نہیں پہنچ پا رہی ہیں۔ انہی منڈیوں میں بڑے سبزی کاروباریوں کے ذریعہ کسانوں سے براہ راست سبزیاں خرید کر ریاست کے دیگر شہروں میں بھیجی جاتی ہیں، لیکن شدید جام کے سبب ان منڈیوں میں سبزی تاجر کسانوں سے سبزیاں نہیں خرید پا رہے ہیں۔ اس جام نے شہر اور ضلع کے ٹرانسپورٹ نظام کو مکمل طور پر چوپٹ کر دیا ہے۔ اس وجہ سے ضلع سے باہر کسانوں کی سبزیوں کی سپلائی پوری طرح سے بند ہو چکی ہے۔ جو سبزیاں شہر اور ضلع میں باہر سے آتی ہیں، ان کی سپلائی بھی بڑے پیمانے پر متاثر ہوئی ہے۔ اس سے کچھ سبزیوں کی قیمتیں جہاں اڈیڑھ گنا بڑھ گئی ہیں، وہیں پھلوں کی دکانوں پر تو قیمتیں 40 سے 50 فیصد بڑھ گئی ہیں۔ علاقہ کے ایک بزرگ مقامی کسانوں کی پیداوار سبزیاں منڈی کی قیمت پر فروخت ہو رہی ہیں۔ مہا کمبھ کے اس سرکاری اقتدار میں عام کسانوں کو کیا ملا اور اس نے اس بار مہا میں کیا کچھ گنوایا، یا حاصل کیا، اس کا حساب کتاب بہت مایوس کرتا ہے۔ اس اقتدار نے پریاگ راج ضلع کے سبزی پیدا کرنے والے کسانوں کی معاشی تباہی کی جو اسکرپٹ لکھی ہے اس کی سینکڑوں کہانیاں ضلع کے چھوٹے قصبوں اور گاؤں میں لگنے والے سبزی بازاروں میں فروخت کے لیے کھڑے گزرتے کسانوں کی شکل میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ پھیلے کی سبزی منڈی میں فصلوں کی فروخت کے لیے آئے کسانوں کا گاؤں سے سبزی خریدنے کے لیے گزرنا ایک شدید المیہ ہے جس کی اسکرپٹ اپنے سیاسی فائدہ کے لیے یوگی حکومت کے ذریعہ ذہنی اختراع کے نام پر اس شہر میں لکھی گئی ہے۔ پریاگ راج ضلع کے سبزی کسان تفصیل کے ساتھ گرم ملاپوتے کے کسان راج مشکل ڈیل نے ہر سال کے نقصان کا تفصیلی خلاصہ پیش کیا۔ کسان کے نقصان کا تفصیلی خلاصہ کھیت میں پھول کو بچانے اور پھر کوکھ کی فصل اگانے، پھر سال اس فصل کو پریاگ راج کے ماگھ میلے کے دوران کیمپ داسیوں کے درمیان سپلائی کرتے تھے (راماگھ علاقہ میں سبزی کی دکانوں کو سیدھے سبزی سپلائی کا کام کرتے تھے)۔ وہیں کر کے دوسرے انتظام کے لیے اپنے کھیت کے کھانے، پینے کا انتظام کرتے تھے۔ اس سال بھی انہوں نے فصل اگائی، لیکن شہر میں لگنے والے ٹریفک جام کے سبب اسے منظم بازاروں تک پہنچا نہیں پائے۔ چونکہ فصل کے اثاثہ ہونے کا خوف تھا، لہٰذا انہوں نے اپنے کھیت کی سبزی منڈی (گھنٹا گھر اور بلاس پور) میں فصل کی فروخت کے لیے اتارنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن انہیں یہ بتایا گیا کہ

حسینہ واجد کے خلاف احتجاج کی قیادت کرنے والے طلبہ نے سیاسی جماعت بنالی

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے طلبہ، جنہوں نے گزشتہ سال حکومت کا تختہ الٹنے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا، ایک نئی سیاسی جماعت قائم کرنے کا اعلان کیا ہے، جو اصلاحات کے عمل پر مرکوز ہوجائے گی۔ ڈھاکہ اخبار میں شائع ہوئے ایک رپورٹ کے مطابق نئی پارٹی کا نام 'جماعت اسلامی' ہوگا۔ یہ فیصلہ بدھ کو ڈھاکہ میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں کیا گیا۔ اس کانفرنس میں طلبہ کے ایک گروپ نے شرکت کی، جو اس تحریک کا حصہ تھا جس نے حسینہ واجد کی حکومت کو گرایا تھا۔ اس کانفرنس میں 1000 سے زیادہ مندوبین نے شرکت کی۔ اس تقریب میں طلبہ کے ایک گروپ نے اپنی نئی سیاسی جماعت کا اعلان کیا، جو اصلاحات کے عمل پر مرکوز ہوگی۔ اس تقریب

غیر افسانوی ادب پر گنٹور آندھرا پردیش میں شاندار سیمینار کا انعقاد

آچاریہ ناگارجنا یونیورسٹی میں غیر افسانوی ادب پر دو روزہ سیمینار کا اختتام

گنٹور (راست) شعبہ اردو، آچاریہ ناگارجنا یونیورسٹی، گنٹور میں منعقدہ دو روزہ قومی سیمینار بعنوان "کیسویں صدی کا غیر افسانوی ادب: اردو، انگریزی اور تلگو زبان کی زبانوں میں" مورخہ 27 اور 28 فروری 2025 کو منعقد ہوا۔ دو روزہ کا سیاب سیمینار کا افتتاح آچاریہ ناگارجنا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سیام بابو نے کیا۔ یونیورسٹی کا ترانہ پیش کیا گیا۔ افتتاحی اجلاس سے پروفیسر سید فضل اللہ مکرم، پروفیسر ایم علی خان، پروفیسر رضوان الرحمان، پروفیسر سریش کمار اور پروفیسر محمد نثار احمد نے خطاب کیا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سیام بابو نے غیر افسانوی نثر کی اہمیت اور کیا کہ اردو زبان کی ترقی اور فروغ کے لیے کیا کیا جا رہا ہے۔ انہیں نے کہا کہ اردو زبان و ادب کے پھیلاؤ کے لیے کثیر اردو کی طلبا کی تعداد اور طلبات کی شرکت اردو شعبہ کی مقبولیت کی دلیل ہے۔ انہیں نے شعبہ اردو کے صدر پروفیسر سریش کمار، ڈاکٹر شیواز، ڈاکٹر فوزیہ اور ڈاکٹر شبیر پاشا کو مبارکباد دی کہ کیسویں صدی کے آغاز میں اس صنف کے کامیاب ہوا کہ اس دو روزہ قومی سیمینار میں تقریباً پچاس سے زائد مقالہ نگار اپنے مقالات پیش کریں گے۔ رجسٹرار نے افتتاحی اجلاس میں مہمانوں اور اہل مشاعرات کے ارکان کو حیثیت پیش کی۔ پروفیسر قاسم علی خان، پروفیسر سید فضل اللہ مکرم (آئی جی یو)، پروفیسر ایم الیاس، پروفیسر رضوان الرحمان (سے این یو)، پروفیسر محمد نثار احمد (این ٹی یو)، ڈاکٹر محمد محبوب (کنڈوکر)، پرنسپل ناگو ولی (کنڈوکر)، ڈاکٹر نوری ناز اللہ (پیلی)، ڈاکٹر سید علی اللہ خلیفہ عمری (کٹپہ) اور شریمتی علی کی رجسٹرار اور سیمینار، ڈاکٹر نے شامل پیش کی صدر یادگاری منعقد کیا۔ شعبہ اردو، ناگارجنا یونیورسٹی کے صدر اردو کی تعارف کی اور کارروائی کی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی۔ پروفیسر رضوان الرحمان نے غیر افسانوی ادب کی تاریخ اور عربی و اردو کے غیر افسانوی ادب کا جائزہ لیا۔ سیمینار کا مرکزی توجہ پروفیسر محمد الدین فریسی سابق ڈین اور صدر شعبہ اردو، گلبرگہ آزاد یونیورسٹی اور صدر شعبہ اردو، گلبرگہ یونیورسٹی صدارت کا کلیدی خطبہ دیا جس میں انہوں نے غیر افسانوی ادب کی تمام اصناف کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ کیسویں صدی کے آغاز تا حال پر مشتمل کے مضامین تلاش، اور ان کے مقالہ تحریر کا تعارف خاص طور پر اکیسویں صدی میں غیر افسانوی اصناف کے موجودہ صورت پر پیش کیا۔ سیمینار کی پہلی نشست پروفیسر سید فضل اللہ مکرم اور پروفیسر محمد نثار احمد کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میں ڈاکٹر کے پی ایس ادین (گلبرگہ) کیسویں صدی میں سائنسی اردو مضمون نگاری کا ارتقا، ڈاکٹر محمد عمری (حیدرآباد) کی نئی کہانیاں، ڈاکٹر کلیم رئیس فاضلہ (مستشعر تمیں تارہ کے افسانوی ادب کی امتیازی خصوصیت)، ڈاکٹر محمد فیض اللہ (الکاز حسین کی خوشبو تجزیہ کا ایک مطالعہ)، ڈاکٹر نادر علی پاشا عمری (سوانح حیات ایم اے عمری کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر سید سراج حسین (طرز جدید کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر فوزیہ (انشاء اللہ خان کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (مولانا عبدالحق کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر کے پی ایس ادین نے انجام دیے۔ پروفیسر سید فضل اللہ مکرم کا صدارتی خطبہ پیش کیا۔ دوسری نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ پانچویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ چھٹی نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ ساتویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ آٹھویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ نویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ دسویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست میں شیخ نادیہ (ایجوکیشنل ٹیکنالوجی اور اردو زبان کے حوالے سے)، شیخ شبیر (انجمن حسین کی ادبی خدمات)، ڈاکٹر محمد فیض اللہ (الکاز حسین کی خوشبو تجزیہ کا ایک مطالعہ)، ڈاکٹر نادر علی پاشا عمری (سوانح حیات ایم اے عمری کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر سید سراج حسین (طرز جدید کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر فوزیہ (انشاء اللہ خان کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (مولانا عبدالحق کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ پروفیسر سید فضل اللہ مکرم کا صدارتی خطبہ پیش کیا۔ پروفیسر محمد الدین فریسی سابق ڈین اور صدر شعبہ اردو، گلبرگہ آزاد یونیورسٹی اور صدر شعبہ اردو، گلبرگہ یونیورسٹی صدارت کا کلیدی خطبہ دیا جس میں انہوں نے غیر افسانوی ادب کی تمام اصناف کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ کیسویں صدی کے آغاز تا حال پر مشتمل کے مضامین تلاش، اور ان کے مقالہ تحریر کا تعارف خاص طور پر اکیسویں صدی میں غیر افسانوی اصناف کے موجودہ صورت پر پیش کیا۔ سیمینار کی پہلی نشست پروفیسر سید فضل اللہ مکرم اور پروفیسر محمد نثار احمد کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میں ڈاکٹر کے پی ایس ادین (گلبرگہ) کیسویں صدی میں سائنسی اردو مضمون نگاری کا ارتقا، ڈاکٹر محمد عمری (حیدرآباد) کی نئی کہانیاں، ڈاکٹر کلیم رئیس فاضلہ (مستشعر تمیں تارہ کے افسانوی ادب کی امتیازی خصوصیت)، ڈاکٹر محمد فیض اللہ (الکاز حسین کی خوشبو تجزیہ کا ایک مطالعہ)، ڈاکٹر نادر علی پاشا عمری (سوانح حیات ایم اے عمری کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر سید سراج حسین (طرز جدید کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر فوزیہ (انشاء اللہ خان کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (مولانا عبدالحق کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر کے پی ایس ادین نے انجام دیے۔ پروفیسر سید فضل اللہ مکرم کا صدارتی خطبہ پیش کیا۔ دوسری نشست کی صدارت پروفیسر محمد الدین فریسی اور پروفیسر سیام بابو نے کی جس میں ڈاکٹر سید سراج حسین (طرز جدید کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد عمری (حیدرآباد) کی نئی کہانیاں، ڈاکٹر کلیم رئیس فاضلہ (مستشعر تمیں تارہ کے افسانوی ادب کی امتیازی خصوصیت)، ڈاکٹر محمد فیض اللہ (الکاز حسین کی خوشبو تجزیہ کا ایک مطالعہ)، ڈاکٹر نادر علی پاشا عمری (سوانح حیات ایم اے عمری کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر فوزیہ (انشاء اللہ خان کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (مولانا عبدالحق کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ تیسری نشست کی صدارت پروفیسر محمد الدین فریسی اور پروفیسر سیام بابو نے کی جس میں سید اللہ خلیل (آپ ایچ)، ڈاکٹر ایلی محمد عمری (ڈیا مرے آگے کی روشنی میں کلی خیالی کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری (سوانح حیات ایم اے عمری کی روشنی میں)، ڈاکٹر محمد فیض اللہ (الکاز حسین کی خوشبو تجزیہ کا ایک مطالعہ)، ڈاکٹر نادر علی پاشا عمری (سوانح حیات ایم اے عمری کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر سید سراج حسین (طرز جدید کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر فوزیہ (انشاء اللہ خان کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (مولانا عبدالحق کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ چوتھی نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ پانچویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ چھٹی نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ ساتویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ آٹھویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ نویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ دسویں نشست کی صدارت ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری اور ڈاکٹر سید وہاب اللہ خلیفہ عمری نے کی۔ اس نشست کے مقالہ نگار ان ڈاکٹر ضمیر الدین عمری (سوانح حیات ایم اے عمری)، ڈاکٹر عمری مدنی کی سفرنامہ نگاری، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (ڈاکٹر ایم اے عمری کی سفرنامہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین آزاد (کلب قادری)، ڈاکٹر شیخ اللہ ثابت (کول بیشیہ شریف نگار) اس نشست میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شاہ اللہ اور ڈاکٹر محمد عمری نے انجام دیے۔ پروفیسر سید فضل اللہ مکرم کا صدارتی خطبہ پیش کیا۔ پروفیسر محمد الدین فریسی سابق ڈین اور صدر شعبہ اردو، گلبرگہ آزاد یونیورسٹی اور صدر شعبہ اردو، گلبرگہ یونیورسٹی صدارت کا کلیدی خطبہ دیا جس میں انہوں نے غیر افسانوی ادب کی تمام اصناف کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ کیسویں صدی کے آغاز تا حال پر مشتمل کے مضامین تلاش، اور ان کے مقالہ تحریر کا تعارف خاص طور پر اکیسویں صدی میں غیر افسانوی اصناف کے موجودہ صورت پر پیش کیا۔ سیمینار کی پہلی نشست پروفیسر سید فضل اللہ مکرم اور پروفیسر محمد نثار احمد کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میں ڈاکٹر کے پی ایس ادین (گلبرگہ) کیسویں صدی میں سائنسی اردو مضمون نگاری کا ارتقا، ڈاکٹر محمد عمری (حیدرآباد) کی نئی کہانیاں، ڈاکٹر کلیم رئیس فاضلہ (مستشعر تمیں تارہ کے افسانوی ادب کی امتیازی خصوصیت)، ڈاکٹر محمد فیض اللہ (الکاز حسین کی خوشبو تجزیہ کا ایک مطالعہ)، ڈاکٹر نادر علی پاشا عمری (سوانح حیات ایم اے عمری کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر سید سراج حسین (طرز جدید کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر فوزیہ (انشاء اللہ خان کی خاکہ نگاری)، ڈاکٹر محمد الدین فریسی (مولانا عبدالحق کی خاک

خیر و برکت کا مہینہ: رمضان المبارک

شکیل احمد ندوی
استاذ مدرسہ معین الاسلام
دریاباد، بارہ بنکی

نیکیوں اور طاعتوں کا موسم بہار، ماہ صیام خدا کے فضل و کرم سے ایک بار پھر ہم پر سایہ فگن ہے اور اسکے انوار و برکات سے اہل ایمان مستفید ہونے والے ہیں خدائے ذوالجلال نے اس ماہ مبارک کے ایک ایک لمحہ کو خیر و برکت والا بنایا ہے اس میں اتنی تجلیات و انوارات کا مسلسل نزول ہوتا رہتا ہے اور اتنی رحمت برستی ہے کہ اور مثالی نہیں کہ اسے جلوہ میں لے آتی ہے۔

یہ مہینہ خیر و بشارت کا ہے اتنی برکتیں ہر پہلو سے اور ہر جہت سے ایک بار پھر ہم پر سایہ فگن ہوتی ہیں کہ اس میں روح پرور مجید اور کوئی نہیں ہے اس میں جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں، شیطان قید کر دیئے جاتے ہیں، ذہن سے آسمان تک کی فضا خوشبو و تابناں ہو جاتی ہے دل جذبۂ شوق و عشق سے سرشار ہو جاتے ہیں اور لوگوں پر خدا کا پاکیزہ کلام جاری ہونے لگتا ہے، یہ مہینہ خدا کے محبوب بندوں کو نصیب ہوتا ہے، یہ خدا کے اولیاء کا خصوصی انعام و اکرام ہے قدر و منزلت اور بیش قیمت عطیہ ہے، یہ رحمت و مغفرت کی بشارت لیکر آتا ہے اس میں خدائے پاک کے کرم و اکرم کی عطر بیز ہوائیں بندگان خدا کے مشام جاں کو معطر کرتی رہتی ہیں اور صبح و شام اس کی عنایت و کرم خود سے گزر اور جود سے طلاکار جاری رہتا ہے۔

اسلام کی ہمہ گیر تعلیمات نے انسانی زندگی کو جو قیم اصول اور منشور کلام عطا فرمایا ہے اس میں انسانی فطرت کی ہم آہنگی کے ساتھ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کی مکمل رہنمائی موجود ہے جس کی پاسداری سے زندگی صحیح معنوں میں زندگی بن جاتی ہے اسکا ہر کم ہماری صحت و عقل سے بلند تر مشکلوں و مصلحتوں اور ہر جہت کا ناقابل فہم فوائد و منافع کی حامل ہوتی ہے اس کی ایک مثال رمضان المبارک ہے۔ یہ مہینہ اپنی جامعیت و افادیت میں بے مثال ہے قدرت نے اس کو بڑی خصوصیات سے نوازا ہے چنانچہ انسانی زندگی کا حقیقی دستور اور سرچشمہ ہدایت قرآن مجید جیسی عظیم الشان و لاثانی کتاب اسی مہینہ میں نازل ہوئی جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے (رمضان ہی وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن مجید نازل ہوا) اور پھر رمضان المبارک کی اس رات میں جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جیسا کہ قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے (کہ ہم نے اس قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا) اس سے پتہ چلتا ہے کہ رمضان المبارک اور قرآن مجید کا باہم کتنا گہرا رابطہ و تعلق ہے اور مہینہ قرآن مجید سے اپنا تعلق استوار کرنے اور اسکے مطابق اپنی زندگی کے اصول کو ترتیب بنانے کی عملی کاوش کا بہترین موقع ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ میں روزے فرض فرمائے جیسا کہ قرآن مجید بیان کرتا ہے (یہ روزے صرف اسی امت پر فرض نہیں کئے گئے بلکہ پہلی امتوں پر بھی فرض کئے گئے)۔

روزہ کے معنی امساک یعنی رکنے کے ہیں اور شرعی اصطلاح میں طلوع فجر سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور خواہش نفسانی سے مسلسل رکنے کا نام روزہ ہے۔

روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے اسکی فرضیت دو ہجری میں ہوئی اس وقت مسلمان تنگی و پریشانی کے دور سے نکل کر آزادی حاصل کر چکے تھے، مقاطعہ و فقر میں مشغول اور نمازوں سے خصوصی تعلق پیدا ہو چکا تھا اور پورے طور پر اسلام کے طاعت گزار بن چکے تھے۔

روزے کا مقصد قرآن پاک نے تقویٰ پرہیزگاری اور خوف خدا کو پیدا ہونا فرمایا ہے کیونکہ جب خدا کا خوف ہوتا ہے تو جذبات و انسانی محاسبات پر قابو پانا آسان ہوتا ہے بخلاف انسان میں روزے کے اندر تقی کا پیدا نہ ہونا تو ایسے اس امت میں آسانی کا پیدا ہونا اب ہے۔

روزہ، تقی و پرہیزگاری قوت و تاثیر کے ساتھ ہماری معاشرتی صلاح کا بھی حامل ہے یہ قرب الٰہی کا اہم ترین ذریعہ ہے اس سے قلب کو طہارت و تازگی اور دل کو صفائی و پاکیزگی حاصل ہوتی ہے، اخلاق و کردار میں بلندی آتی ہے زندگی کو ایک منظم رخ ملتا ہے۔

روزہ ایک ایسا عمل ہے جو دیکھنے میں ایک سادہ ہوتا ہے بظاہری طور پر اسکی کوئی اپنی شکل و ہیئت نہیں جبکہ لوگ مشاہدہ کر سکیں اسکی بنیاد محض رضائے الٰہی ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اسکا اجر بھی بہت بے شمار ہوتا ہے مومن کے ہر نیک عمل پر کم سے کم دس گنا ثواب ملتا ہے لیکن اخلاص نیت کی بنیاد پر اس کا ثواب سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے مگر روزے کے بارے میں آتا ہے (روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا صلہ دونگا)۔ روزے اور کھانے کو خواہشیں ہی ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے پروردگار سے ملنے کے وقت کہ (روزے دار کے منہ کی بو خدا کو مشک سے زیادہ پسند ہوتی ہے)۔ (روزہ قیامت کے دن اللہ سے سفارش کرے گا)۔

روزے کا اجر و ثواب اس میں پائے جانے والے خلوص کی بنیاد پر ہوتا ہے لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں جن سے روزے میں پایا جانے والا خلوص ختم ہو جاتا ہے اور روزہ ایذا اور ثواب اور اپنی تاثیر و قوت کھو دیتا ہے اور انکی نامیت ختم ہو جاتی ہے وہ چیزیں ازلی جھگڑا، انکی جھوٹ، بری بلی، چغلی کرنا حرام مال کھانا ہے یہ چیزیں روزے کے مقاصد کے منافی اور انکی روح کے خلاف ہیں ان سے بچنا ہر روزے دار پر لازم ہے تاکہ اسکا روزہ خراب نہ ہو اور صحیح معنوں میں اسکو روزے کا فائدہ حاصل ہو۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا (جب تم میں کسی کا روزے کا دن ہو یعنی روزہ دار ہو تو وہ نہ بیہودہ اور فحش باتیں کرے اور نہ چلائے اور شور مچائے اور اگر کوئی اس سے لڑے یا جھگڑا کرے تو کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں)۔

روزہ دار پر لازم ہے تاکہ اسکا روزہ خراب نہ ہو اور صحیح معنوں میں اسکو روزے کا فائدہ حاصل ہو۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا (جب تم میں کسی کا روزے کا دن ہو یعنی روزہ دار ہو تو وہ نہ بیہودہ اور فحش باتیں کرے اور نہ چلائے اور شور مچائے اور اگر کوئی اس سے لڑے یا جھگڑا کرے تو کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں)۔ (جس شخص نے رمضان میں روزہ رکھا ایمان کے ساتھ اور خالص اللہ کی رضا مندی کے لئے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں)۔

روزہ، تحمل، صبر کا نام ہے یا عاشر شرعی روزہ چھوڑنا سخت گناہ ہے، پوری زندگی کے روزے بھی اس ایک یا دو روزے چھوڑے ہوئے روزہ کا بدل نہیں بن سکتے، ان عذر کی بنیاد پر روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے جیسے مسافر، مریض، حاملہ اور مرضعہ، جہاد و فساد اور ان تمام صورتوں میں روزہ چھوڑا جا سکتا ہے لیکن عذر دور ہونے کے بعد اسکی قضا ضروری ہے ورنہ سخت گناہ ہوگا۔

آج ہمارے معاشرے میں یا عذر روزہ چھوڑنا عام ہو گیا ہے یہاں تک کہ رمضان المبارک کے تقاضے و احترام کو پامال کرنے سے بھی گریز نہیں کیا جاتا یہ بہت افسوس بلکہ محرومی کی بات ہے کہ ہم رمضان المبارک کی شکل میں خدا کی دی ہوئی نعمت کی ناقدری کریں۔

رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت دوسرا مغفرت تیسرا جہنم سے آزادی کا ہے تیسرے عشرے کو مزید خصوصیات حاصل ہیں اس میں اعتکاف اور شب قدر جیسی عظیم نعمتیں ہیں، اللہ ایک عظیم فوجت ہے جو خدا نے اس امت کو عطا کی ہے اس رات کے بارے میں فرمایا گیا (ہزاروں رات سے محروم رہا تم ہم بھائیوں سے محروم رہا)۔

اعتکاف رمضان المبارک کے فوائد کی تکمیل کے لئے ہے یہ سنت مؤکدہ کفایہ ہے اور ہر رمضان کے آخری عشرے میں کیا جاتا ہے اتنا ہم کے لیے مقام ہے لیکن افسوس کا قولی مکان رہتا ہے۔ اہم یہ ضروری ہے کہ ہم اس ماہ مبارک کی قدر کریں اور اسکا ایک لمحہ بھی ضائع نہ ہونے دیں اور کامل مسلمان بنکر زندگی گزارنے کا عہد کریں۔

ون پوائن ویژن اور مشن-نئی نسل کی اچھی اور معیاری تعلیم

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

ہم بھارت کے مسلمان ہیں۔ بھارت کی تہذیب کا ایک حصہ ہیں۔ ایک حالیہ پہاڑ اور دوسری گنگا ندی۔ اعلیٰ پہاڑ اتنا وسیع و عریض، اونچا اور مضبوط ہے کہ کوئی اس کو توڑ سکتا ہے اور نہ ملا سکتا ہے۔ اور آف آل پوسٹ بھی اس کے وجود کو ختم نہیں کر سکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح بھارت کے مسلمانوں کو کوئی توڑ نہیں کر سکتا ہے۔ جب تک بھارت ہے اور جہاں تک بھارت ہے یہ مسلمانوں کا وطن مالوف ہے۔ اسی طرح گنگا ندی جاہے اس میں کوئی گندگی بھی کھڑی ڈالے اور اس کے پانی کو آلودہ بنانے کی کوشش کرے گنگا ندی ہمیشہ سے پاک تھی اور پاک رہے گی۔ یہ دوسروں کی گندگی دھوتی ہے۔ دوسروں کو پاپ سے مکت کرتی ہے لیکن خود کبھی ناپاک اور گندہ نہیں ہوتی ہے۔ ٹھیک یہی تصور مسلمان کی ہے۔ تو اسے چاہئے اسرار فردوسی نہ ہو ثاپ۔ بڑز از اندیشہ سود و زیاں ہے زندگی۔ ہمیں اس ملک میں اعلیٰ پہاڑ کی طرح مضبوط اور بلند اور گنگا کی طرح پاک اور پوتر بن کر جینا ہے۔ آزادی کے پچھتر سال بیت گئے اور ہم ابھی تک تاریخ کی اندھیری راہداریوں سے باہر نکل نہیں سکے ہیں۔ اس وقت جو ملک اس ملک کے کرتا دھرتا ہیں ان کا کیریکٹر بہت واضح ہے۔ اس سے ڈرانے کی ضرورت ہے اور ہمیں متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ صرف اللہ کو ہے۔ ہمیں سخت ترین حالات میں بھی اللہ سے اچھا گمان رکھنا چاہئے۔ مگر اس وقت جو ملک کے حالات ہیں اور قرآن میں اللہ نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ مستقبل قریب میں حالات مزید خراب ہوں گے۔ لہٰذا اس بات کو جان لیجئے کہ رمایا منصور بندی یعنی مشن اور ویژن کے ساتھ ہوگا۔ قرآن پاک نے سچے اور مومنوں کی ایک علامت یہ بیان کی ہے کہ جب آزمائشوں کا ریلا ان کی طرف آتا ہوا نظر آتا تو وہ بالکل نہیں گھبراتے بلکہ ان کا ایمان بڑھ جاتا اور وہ پکار اٹھتے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اچھی خبر دی اور اللہ کا فرمان بالکل سچا ہے۔ اور یہ بات ان کے ایمان کو بڑھا دیتا اور مستقبل پر ان کے قدم جما دیتے اس کا نتیجہ یہ ہوا جو چیز ناممکن نظر آرہی تھی اور لگتا تھا کہ سب کچھ ختم ہو جائے گا بعض ایمان کی استقامت اور اللہ کی مدد نے اس کو ممکن کر دکھایا۔ اللہ کی یہ سنت آج بھی اسی طرح سے قائم ہے۔ لہٰذا ہمیں ہر طرح کے حالات کا جائزہ لے کر اپنے مشن اور ویژن کو طے کرنا ہوگا آزادی کی لڑائی جو ہمارے مقصود ہیں ہمیں فلل پیدا نہ کر سکے۔ یہاں میں صرف ون پوائنٹ مشن کی بات کروں گا۔ باقی باتیں آئندہ ہوں گی۔ ہمارا پہلا مشن اور ویژن یہ ہے کہ اس وقت جو مسلمان ہیں اور پہاں پرائمری اسکولوں اور ہائی اسکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور جو جنوری اور فروری 2025 میں پیدا ہوئے ہیں یا اس سال اس کے بعد جو آزادی کا سورج منا رہا ہوگا اس وقت ان کی عمر 25 سال ہوگی۔ ہم اس نسل کو اپنا ٹارگٹ گروپ بنائیں اور اپنے اس ویژن اور ریسورس کو وہ لڑکا اس ریسورس میں تبدیل کر دیں۔ جس کے لیے ہمارے پاس جامع منصوبہ بندی ہونی چاہئے۔ ہمارا پہلا ایک پروجیکٹ ہے سونے چاندی میں تلنے کے لائق ہے۔ چاہے وہ جنگل بھوپڑی میں پیدا ہوا ہے یا کسی محل میں۔ اس کی اچھی بنیادی اور معیاری تعلیم کا حق ہے۔ اس کی اچھی بنیادی اور ابتدائی حق ہے۔ لہٰذا اس کی اچھی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری اولاً ماں باپ کی، دوسری سرکار اور تیسری سماج کی ہوگی۔ تعلیم کے معاملے میں ہمیں تین باتوں پر دھیان دینا ہے (۱) بچوں کی ذاتی نشوونما (Cognitive Development) (۲) جسمانی نشوونما (Physical Development) اور (۳) اخلاقی نشوونما (Moral Development) اس طرح تعلیم کا مقصد مکمل شخصی نشوونما (Total Personality Development) ہے۔ میں مانتا ہوں کہ اچھی معیاری اور وقت کے مطابق اسکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور جو جنوری اور فروری 2025 میں پیدا ہوئے ہیں یا اس سال اس کے بعد جو آزادی کا سورج منا رہا ہوگا اس وقت ان کی عمر 25 سال ہوگی۔ ہم اس نسل کو اپنا ٹارگٹ گروپ بنائیں اور اپنے اس ویژن اور ریسورس کو وہ لڑکا اس ریسورس میں تبدیل کر دیں۔ جس کے لیے ہمارے پاس جامع منصوبہ بندی ہونی چاہئے۔ ہمارا پہلا ایک پروجیکٹ ہے سونے چاندی میں تلنے کے لائق ہے۔ چاہے وہ جنگل بھوپڑی میں پیدا ہوا ہے یا کسی محل میں۔ اس کی اچھی بنیادی اور معیاری تعلیم کا حق ہے۔ اس کی اچھی بنیادی اور ابتدائی حق ہے۔ لہٰذا اس کی اچھی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری اولاً ماں باپ کی، دوسری سرکار اور تیسری سماج کی ہوگی۔ تعلیم کے معاملے میں ہمیں تین باتوں پر دھیان دینا ہے (۱) بچوں کی ذاتی نشوونما (Cognitive Development) (۲) جسمانی نشوونما (Physical Development) اور (۳) اخلاقی نشوونما (Moral Development) اس طرح تعلیم کا مقصد مکمل شخصی نشوونما (Total Personality Development) ہے۔ میں مانتا ہوں کہ اچھی معیاری اور وقت کے مطابق

ایم ایس خان نے جب 1946 کی بحری بغاوت کی قیادت کی

ثاقب سلیم

سن 1946 کی رائل انڈین نیول بغاوت کو 1857 کے بعد قومی بیداری ہندوستان میں انگریزوں کے خلاف ہندوستانی فوجیوں کی سب سے اہم بغاوت تصور کیا جاتا ہے۔ ہمارا رائل نیوی کی بغاوت کو 1944-45 میں ہم نے انڈین نیشنل آرمی (آزاد ہند فوج) کو اکھنڈن میں دیکھا۔ 1946 میں انڈین نیشنل نیوی (رائل انڈین نیوی)، (آزاد ہند فوج سینا) کے اکھنڈن میں اپنا آغاز کیا۔ جس نے ہندوستان میں برطانوی انتظامیہ کی جڑیں کو ہلا کر رکھ دیا۔ دونوں قومی افواج میں بہت سی مشترکہ خصوصیات بھی تھیں۔ تاہم تین سال تک شیشے اور تاثیر میں مختلف تھے۔ آئی این اے کے بہت سے پیروکار تھے جنہوں نے اتحاد قوتوں کی قریب سے مدد کی اور اس کے محرک اسباب کی حمایت کی جن کے اندر اقلیت بالکل واضح رہیں۔ قوم پرست مقصد کے حصول کے لیے ایک متحد محاذ کی کوشش کی۔ جاپانیوں کے ماتحتوں کے باوجود اور جرات مندانہ اقدامات نے انہیں آج دنیا کے تمام بہترین پیشہ ور لوگوں کے قریب لا دیا اور اس طرح وہ سب کے پیارے ہیں۔ یہ بغاوت رائل نیوی کے تمام بحری اڈوں پر پھیلی جس میں تقریباً 80 فیصد بحری جہازوں اور 000,30 بحری درجہ بندیوں نے حصہ لیا۔ یہ آئی این اے کی پیشرو تھی جو فروری 1946 کو آزاد ہند فوج سے ملنے کے لیے بغاوت شروع کر دی گئی۔ اس بغاوت کی خبر سرحد پر سیکشن میں تھی۔ ایک 14 رکنی بڑھتی کمیٹی تشکیل دی گئی اور اس کا اعلان خان کو اس کا صدر منتخب کیا گیا اور بہت سے لوگوں کے تاثر تھے۔ جس میں تقریباً تمام انڈین آفیسرز کو گرفتار کر لیا گیا اور ان کی گرفتاری کے بعد بغاوت شروع ہو گئی۔ اس کے بعد ایک بڑا جلوس شہر کے چاروں طرف نکالا گیا

جموں وکشمیر اور لداخ یونین ٹریٹری میں بارش کی 80 فیصد کمی صرف 42 فیصد رہ گئی

سری نگر/سدوہ/سوی سوی/تحاہل ۔ جموں وکشمیر اور لداخ یونین ٹریٹری میں بارش کی کمی کے مطالبے میں نمایاں بہتری واقع ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں و کشمیر اور لداخ یونین ٹریٹری میں جنوری اور فروری کے دوران بارش کی 80 فیصد کی 42 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 25 سے 28 فروری تک گلمرگ میں 113 ملی میٹر برف باری ریکارڈ ہوئی جو 75 ملی میٹر برف باری ریکارڈ ہوئی ہے۔ اس دوران کپواڑہ، بڈگام، پلوامہ اور شوپیاں کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں بارش چھ 70 سے 90 ملی، 60 سے 90 ملی میٹر برف باری ریکارڈ ہوئی ہے۔ محکمے کے مطابق 26 سے 28 فروری تک جموں و کشمیر اور لداخ میں 78 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی جو معمول کی 5.15 ملی میٹر بارش سے 407 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ سری نگر میں اس مدت میں 26 سے 28 فروری تک 60 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 7.7 ملی میٹر بارش سے 683 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ جموں میں 26 سے 28 فروری تک 83 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 7.7 ملی میٹر بارش سے 977 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ پہلگام میں اس دوران ضلع میں 173 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 25 ملی میٹر بارش سے 593 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ ضلع ریاسی میں تین دنوں کے دوران 6.98 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 8.14 ملی میٹر بارش سے 566 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ ضلع سانبہ میں اس دوران 63 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 4.4 ملی میٹر بارش سے 1400 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ ضلع جموں اور پونچھ میں 4.151 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 6.7 ملی میٹر بارش سے 1891 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔

تین دنوں کے دوران 4.30 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 6.13 ملی میٹر بارش سے 123 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں اس دوران 1.31 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 11 ملی میٹر بارش سے 183 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں 58 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی جو معمول کی 5.9 ملی میٹر بارش سے 511 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ میں 26 سے 28 فروری تک 3.79 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 0.22 ملی میٹر بارش سے 248 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ بارہمولہ ضلع میں اس دوران 76 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 17 ملی میٹر بارش سے 347 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ جنوبی ضلع بانڈی پورہ میں 4.81 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 5.13 ملی میٹر بارش سے 503 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں 26 سے 28 فروری تک 6.49 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 3.13 ملی میٹر بارش سے 273 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔

ضلع کولگام میں اس دوران 60 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 6.21 ملی میٹر بارش سے 175 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ ضلع پلوامہ میں تین دنوں کے دوران 7.31 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 7.7 ملی میٹر بارش سے 312 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ ضلع شوپیاں میں 8.26 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 2.14 ملی میٹر بارش سے 88 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ صوبہ جموں کے ضلع ریاسی میں 6.98 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 8.14 ملی میٹر بارش سے 566 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ ضلع سانبہ میں اس دوران 63 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 4.4 ملی میٹر بارش سے 1400 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔ ضلع جموں اور پونچھ میں 4.151 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جو معمول کی 6.7 ملی میٹر بارش سے 1891 فیصد زیادہ ریکارڈ ہوئی ہے۔

کابینہ درجہ کے وزیر شری ایچ ایم یونا اور مہیلا کانگریس کی ریاستی صدر سومیا ریڈی کا بیدر آمد پر جنرل سیکرٹری ضلع کانگریس کمیٹی احسن کمال پرویز نے کیا پرتپاک استقبال

بیدر۔ 28 / فروری (محمد مجاہد حسین) حکومت کرناٹک کی 5 کابینی انسپکٹ پر مشتمل آدھی اقلیتی کے ریاستی وزیر شری ایچ ایم یونا (کابینہ درجہ کے وزیر) شری ایچ ایم یونا اور کرناٹک پردیش مہیلا کانگریس کمیٹی کی صدر وسنتی ایچ ایس اے شری سومیا ریڈی کی آج بیدر آمد کے موقع پر بیدر ضلع کانگریس کمیٹی کے جانب سے جنرل سکریٹری بیدر ضلع کانگریس کمیٹی احسن کمال پرویز ضلع کانگریس کمیٹی میں ہی سیل کے ضلعی ترجمان شفقت رحمان، ریاستی سیل کے ضلعی جنرل سکریٹری نیاش منظفی، سوشل میڈیا کے اسٹرک انچارج زبیر ادریسی اور دیرشی کے سربراہ بیدر حیدرآباد احمد پر شری ایچ ایم یونا اور شری سومیا ریڈی کا پرتپاک استقبال کیا۔

مدرسہ دینیہ انوار العلم محمدی میں سالانہ جلسہ، دستار بندی و تکمیل حفظ قرآن و استقبال رمضان کا انعقاد

مفتی سید شاہ صغیر احمد نقشبندی، سید شاہ مرتضی علی صوفی اور دیگر کا خطاب

بیدر۔ 28 فروری (پریس نوٹ) قرآن پاک اللہ سبحانہ تعالیٰ کا مقدس کلام ہے اور اس کلام کو اللہ نے نصیحت ہونے کی وجہ سے سارے کلاموں میں سب سے افضل و اعلیٰ بنایا ہے اور اس کلام سے جس کو نصیحت ہو جائے اس کو دنیا و آخرت میں کامیابی، سرفرازی و بلندی نصیب ہوتی ہے۔ اس مقدس کلام کو اللہ رب العزت نے حضور نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے جس کی حفاظت کا خود اللہ پاک نے ذمہ لیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار حضرت سید شاہ عابد اللہ حسینی قادری سجادہ نشین درگاہ حضرت حیات اللہ بابا شاہ قادری گلبرگہ شریف کے خلیفہ اور قاضی سید اویس احمد صدر قاضی گلبرگہ آباد کی سرپرستی میں قدیم محلہ گاہ میدان شہر بیدر میں مدرسہ دینیہ انوار العلم محمدی کے زیر اہتمام منعقدہ ایک عظیم الشان سالانہ جلسہ، دستار بندی کی محافظ و قاری مولانا سید ضیاء الدین کلانی پانی و عالم مدرسہ دینیہ انوار العلم محمدی شہر آباد نے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے مدرسہ کی کارکردگی پر عمل روشنی ڈالتے ہوئے تمام مہمانوں اور حاضرین کا والہانہ خیر مقدم کیا۔ مولانا سید منیر احمد الحسینی شیخ الحدیث جامعہ غلامیہ نے کہا کہ روز محشر اللہ رب العزت حافظ قرآن کے والدین کے سروں پر ایسا تاج پہنائے گا جو سورج کی روشنی سے زیادہ روشن ہوگا جو علم حاصل کرنے والے بندوں کی روزی کی ذمہ داری اللہ نے خود لی ہے۔ مولانا ڈاکٹر سید مرتضیٰ علی صوفی فرزند دیانتین اعظم مشائخ حیدرآباد نے اپنے خطاب میں کہا کہ

رمضان المبارک امت مسلمہ کیلئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہاری نعمتوں میں مزید اضافہ کروں گا۔ ماہ رمضان آتا ہے یہاں تمام رعب داب اور تمام رشتوں کے لئے نہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے شکر کے اظہار کے لئے ہے۔ حضرت مولانا سید شاہ سیف اللہ قادری بخاری نظامی نے بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہماری قوم دین سے دور اور قرآن سے دور ہوتی جا رہی ہے، جس کی وجہ سے ناکامی اور نامرادی مسلمانوں کا مقدر بن رہا ہے۔ اس حاضرین نے قرآن پاک کی تلاوت اور دینی تعلیم کیلئے پرزور دیا۔ والدین اپنی اولاد کو عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی طرف بھی توجہ دیں۔ دینی تعلیم دنیا و آخرت میں کامیاب آنے والی ہے۔ ان حاضرین نے خطاب کرام سے کہا کہ آپ کے پاس کتنی تعلیم و ملت ہے۔ خطاب کرام اپنے اوقات کی حفاظت کریں، غلط سماعت خلاف کی حکایات اور مقصد واقعات کی تعلیمات پر عمل کے ساتھ عمل پابندیوں اور فرائض کی پابندی کے ساتھ ساتھ قرآن پاک کو کثرت سے تلاوت کرنے کی عادت ڈالیں اور حفظ قرآن کو مضبوط کرنے کیلئے حفاظ اکرام نوشکی کا احترام کریں۔ ان حاضرین نے کہا کہ مسلمانان عالم اور عرب کو چاہیے رمضان المبارک کا استقبال اپنے شایان شان کریں۔ یاد رکھیں رمضان المبارک کے استقبال کیلئے ہمیں اپنے اندر اطاعت کا پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جن صفات کی رمضان المبارک میں تعلیم دیتا ہے۔ انہوں نے دوران خطاب

اے آئی کے دور میں اسکولوں میں کسی بھی زبان کو تیسری زبان کے طور پر مسلط کرنا غیر ضروری: اسٹالن

چنئی، 28 فروری (پی ٹی آئی) ٹی این ڈی اے کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے جمعہ کو کہا کہ سیمسونگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ایس آر آئی) کے ذریعہ ریاست میں تیسری زبان کے طور پر مسلط کرنا غیر ضروری ہے اور تکنیکی ترقی جدید میں مضمر ہے نہ کہ زبان کو مسلط کرنے میں۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ ہمارے پڑوسی زبان کا لالچ دے کر جدید شدہ تکنیکی ترقی پہلے ہی زبان کی رکاوٹوں کو ایک طور پر دور کر رہی ہے۔ انہیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں مہارت کے ساتھ انہیں مادری زبان اور انگریزی پر توجہ دینی چاہیے اور اگر ضرورت ہو تو دیگر ممالک میں کوئی بھی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ انہیں یہ ایک پوسٹ میں مسٹر اسٹالن نے کہا کہ ہندی کی مخالفت کرنے والے جو پوسٹ میں مسٹر اسٹالن نے کہا کہ آپ کو مالی وسائل میں چاہے، پالیسی کی ترجیح دینے یا جدید انداز اختیار کرنے کے لیے ہندی جانتی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئی کے دور میں اسکولوں میں کسی بھی زبان کو تیسری زبان کے طور پر لازمی غیر ضروری ہے۔ چاہے ترقی کے لیے ٹیکنالوجی کے پہلے ہی زبان کی رکاوٹوں کو دور کر دیا ہے۔ مطلب یہ مادری زبانوں کو ہی جو تیسری زبان بنانا چاہیے۔ انہیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں مہارت کے ساتھ انہیں مادری زبان اور انگریزی میں مہارت حاصل کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ اگر ضروری ہو تو دوسرے ممالک میں کوئی بھی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ تکنیکی ترقی احترام میں ہے۔ ہندی زبان کو مسلط کرنے میں نہیں۔ ہم اس کے خلاف ہیں کہ ہندی زبان کو مسلط کرنا چاہتی ہے۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ کوئی بھی زبان کیوں نہ ہو، ہمیں اس کا احترام کرنا چاہیے۔ ہندی زبان کو مسلط کرنے کی کوشش کرنا ہمارے لیے ناقابل قبول ہے۔ ہم ہندی کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم ہندی کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم ہندی کے خلاف نہیں ہیں

ہنگامے میں ٹینس کو فروغ دینے کے لیے پی ایس ایس اور ڈی پی ایل کے درمیان شراکت داری

حیدرآباد، 28 فروری (دس)۔ ہنگامے میں زمینی سطح پر ٹینس کو فروغ دینے کے مقصد کے ساتھ ہنگامے اسٹیڈیم ٹینس اسوسی ایشن (پی ایس ایس اے) نے ٹینس پریمیئر لیگ (ٹی پی ایل) کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی ہے۔ اس اشتراک کے تحت پی ایس ایس گولکنڈا (آر ٹی سی) اسکوائر پر کرسم اور ہنگامے اسٹیڈیم سے ملحق ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا جائے گا۔ پی ایس ایس اے نے ٹی پی ایل کے قومی سطح کے آرگنی مینل کو اپنا تے ہوئے نوجوان ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کی طرف ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد ہندوستان کے اگلے اوپنگ گولف سپرسٹار کو تیار کرنا ہے۔ غور طلب ہے کہ ہندوستان نے آخری بار 1996 میں اٹلانٹا میں کے دریے ٹینس میں اولمپک میڈل جیتا تھا۔ اس شراکت داری کے تحت، ہنگامے بھر کے نوجوان کھلاڑی ریاستی، ضلع بندی کے ٹورنامنٹس میں حصہ لیں گے۔ جس سے انہیں سطح کا تجربہ، مہارت بندی اور مقابلے کا تجربہ حاصل ہوگا۔ ہر سال 15 لاکھ روپے کا پرائز منی کھلاڑی 000,75 روپے مالیت کے ٹینس کٹ پر مشتمل وائلڈ کارڈ انٹری ایس ایس اے اور ڈی پی ایل میں 10 اور 12 اور 14 سالہ زمروں میں ریاستی، ضلع بندی کے ٹورنامنٹس کا انعقاد کرے گی۔

ایشیا کپ 2025:

ہند۔ پاک کے درمیان ممکنہ تین مقابلہ، یو اے ای میں انعقاد ممکن

نئی دہلی، 28 فروری (دس)۔ ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) نے باضابطہ طور پر اس سال کا ایشیا کپ ستمبر میں شیڈول کیا ہے جس میں بھارت اور پاکستان کے درمیان تین مقابلوں کو دیکھنے کا موقع ملے گا۔ کرکٹ بزنس کی رپورٹ کے مطابق یہ ہر انٹلی ٹورنامنٹ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کھیلا جائے گا اور اس میں کل 19 میچ ہوں گے۔ ٹورنامنٹ ستمبر کے دوسرے اور چوتھے ہفتے کے درمیان منعقد ہونے کا امکان ہے۔

اس ٹورنامنٹ کی میزبانی اصل میں بھارت کو دی گئی تھی لیکن بھارت اور پاکستان کے درمیان تناؤ کی وجہ سے کرکٹ تھقطات کو دیکھتے ہوئے اے سی سی نے اس کی میزبانی غیر جانبدار متام پر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر یہ متام بھی سرکاری طور پر تصدیق نہیں کی گئی ہے لیکن متحدہ عرب امارات اور سری لنکا کے درمیان آپشن پر غور کیا جا رہا ہے۔

بی سی سی آئی نے مزید بیان دیا کہ اب ہندوستان یا پاکستان کو میزبانی کے حقوق نہیں دیے گئے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ایشیا کپ کو ہائبرڈ ماڈل کے تحت کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ اس بات پر منحصر ہے کہ دونوں ممالک کی ٹیمیں ایک دوسرے کی سرزمین پر کھیلنے سے گریز کر رہی ہیں۔

ہندوستانی ٹیم کا پاکستان دورہ نہیں کرنے کے تحت ہونے والے ٹورنامنٹ کی ایجادت دی گئی ہے جس کی وجہ سے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ہائبرڈ ماڈل کو اپنایا ہے۔ یہ فیصلہ اس بات پر منحصر ہے کہ ٹیمیں ساتھ آئیں گی یا نہیں۔ ایشیا کپ کا انعقاد غیر جانبدار مقام پر کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ دونوں ممالک کی ٹیمیں ایک دوسرے کی سرزمین پر کھیلنے سے گریز کر رہی ہیں۔

ہندوستانی ٹیم کا پاکستان دورہ نہ کرنے کے تحت ہونے والے ٹورنامنٹ کی ایجادت دی گئی ہے جس کی وجہ سے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ہائبرڈ ماڈل کو اپنایا ہے۔ اگر یہ متام بھی

2026 سے T20 ورلڈ کپ کے لیے اسی طرح کے انتظامات کا مطالبہ کیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی بی سی سی آئی اور سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) کریں گے۔ ٹورنامنٹ میں بھارت، پاکستان، سری لنکا، بنگلہ دیش، افغانستان، متحدہ عرب امارات، عمان اور ہانگ کانگ کی ٹیمیں شرکت کریں گی۔ یہاں اس بات پر غور کیا جا رہا ہے کہ پچھلے ایشیا کپ کی طرح اس بار بھی آٹھ ٹیمیں گروپ مرحلے میں تقسیم کیا جائے گا جس میں بھارت اور پاکستان کو ایک ہی گروپ میں رکھا جائے گا۔ ہر گروپ سے سرفہرست دو ٹیمیں سپر فور مرحلے میں پہنچیں گی جہاں ٹاپ دو ٹیمیں فائنل کھیلیں گی۔ اس ٹورنامنٹ کی وجہ سے بھارت اور پاکستان کے درمیان تین ممکنہ میچ ہو سکتے ہیں۔ گروپ مرحلے میں اور اگر دونوں ٹیمیں فائنل مرحلے میں پہنچتی ہیں تو ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنے کے لیے ہو سکتا ہے۔ لیکن چونکہ بی سی سی آئی فارمیٹ میں ہوگا، اس لیے مجلس شام کے خطرے دور ہو جائیں گے۔ اس لیے ٹورنامنٹ کا امکان ہے۔ 2027 کا ایونٹ بنگلہ دیش میں ون ڈے فارمیٹ میں کھیلا جائے گا جبکہ 2029 کا ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ہوگا۔ بی سی سی آئی کی میزبانی کے حقوق کے ساتھ ٹورنامنٹ کا انعقاد ستمبر میں کھیلا جائے گا۔ اور 2031 کا ایونٹ ون ڈے فارمیٹ میں سری لنکا میں کھیلا جائے گا۔

کیون پیٹرسن دہلی کیپیٹلس کے مینٹور مقرر

نئی دہلی، 28 فروری (دس)۔ ایڈمنٹن، اے آر ایم کی شریک ملکیت والی فرنچائز کیپیٹلس نے انگلینڈ کے تجربہ کار بلے باز کیون پیٹرسن کو آئندہ آئی پی ایل سیزن کے لیے اپنی ٹیم کا مینٹور مقرر کیا ہے۔ 44 سالہ پیٹرسن ٹیم کے مضبوط پورٹ اسٹاف کے ساتھ کام کریں گے جس میں کرکٹ کے ڈائریکٹر ریکی پونٹنگ، ہیڈ کوچ ہیمانگ بدانی، اسسٹنٹ کوچ سیتھن موت اور بیٹنگ کوچ مائک ہسی شامل ہیں۔ پیٹرسن کا تجربہ ظاہر کرتے ہوئے، دہلی کیپیٹلس کے چیئرمین اور شریک مالک کرن کارکرا نے کہا، ہم کے پی آئی کا طور پر ہمارا پہلا سیزن ہے جس میں خوش آمدید کہتے ہوئے خوش ہیں۔ وہ پچھلے کئی آئی پی ایل میں ہمارے لیے کھیل چکے ہیں، اور اب ایک نئے کردار میں واپس آئے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کا وسیع تجربہ، کھیل کے بارے میں اسٹریٹجک سمجھ اور ہماری فرنچائز میں قائل قدر کام کے لیے ان کا جذبہ ثابت ہوگا۔ دہلی کیپیٹلس کے شریک مالک پارتھ جندل نے کہا کہ کے پی ایل میں کرکٹ کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک تھے اور ان کا ہماری ٹیم میں شمولیت ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ ان کی رہنمائی میں ہمارے کھلاڑی اپنی بلند ترین کوچنگ کی صلاحیت حاصل کریں گے۔ ایک اپنائی سے زائد عرصے کے بعد فرنچائز کے ساتھ واپسی پر پرجوش پیٹرسن نے کہا، میرے پاس آئی پی ایل میں دہلی فرنچائز کی لاجواب کرنے کی شاندار یادیں ہیں۔ میں ٹیم کے ساتھ ایک بڑا کامیاب کھیل پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔ ہمارا کامیاب کھیل ہمیشہ سے مشکل رہا ہے، میں اس کے لیے پرجوش ہوں۔ اس ہفتے کے شروع میں، دہلی کیپیٹلس نے معروف کوچ سیتھن موت کو اسسٹنٹ کوچ کے طور پر مقرر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ موت نے 2022 کے آئی پی ایل 20 ٹیم کے ساتھ کام کیا تھا۔ ان کی رہنمائی میں ٹیم نے 20 میچ جیتے اور 14 ہارے۔ ان کے دور میں دہلی کیپیٹلس نے ٹیم ایک دن پہلے سے ورلڈ کپ اور چار ٹیم ٹورنامنٹ جیتے۔

واپی کپور نے ہیرو ویمنز پرو گولف ٹور کا چوتھا راؤنڈ جیتا

ممبئی، 28 فروری (دس)۔ واپی کپور نے ایسٹرن گولف کلب، کولکاتہ میں کھیلے گئے ہیرو ویمنز پرو گولف ٹور کے چوتھے مرحلے کا خطاب جیت لیا ہے۔ واپی نے فائنل راؤنڈ میں 75 کا اسکور کیا اور 15 ہول پر ایک برتری کا پوائنٹ حاصل کیا۔ یہ 2025 میں ان کی پہلی جیت ہے۔ اس سے قبل وہ 2024 کے سیزن کے 12 میں مرحلے میں DLF گولف اینڈ کنٹری کلب میں ٹاپ کر چکی ہیں۔ 31 سالہ واپی نے 11 ویں اور 13 ویں ہول پر دو متوقع گلوز سائی سے ہوئیں اور دوسرے ہول پر بوگی کے پیچھے پڑنے کے لیے ہوئی بوگی۔ تین کھلاڑی فائنل گروپ میں کھیل رہی تھیں لیکن 15 ویں ہول پر واپی کی بڑی ہوئی اور انہوں نے اسکور بدل دیا۔ دوسرا مقام جوائیک کومل نے آٹھ بوگی کے بعد پیچھے کر لیا۔ چار بار نہ رہنے والی سائی نے 15 ویں ہول پر بوگی بنائی اور پھر 17 ویں اور 18 ویں ہول پر مزید شاٹس گنوائے۔ دوسری طرف، واپی نے بارہ پھینکنے ہوئے 1 انڈر 69 شاٹ کھیلا اور 1 اوور 211 کے مجموعی اسکور کے ساتھ فائنل جیتا۔ انور سجاد 2 اوور میں دوسرے نمبر پر رہیں، جبکہ سائی 3 اوور میں آئیں اور ایسیا سنگھ (66) اور دیپیکا اوبری (67) کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔

ڈوپنگ پابندی کی وجہ سے جیمیک سنر کی لارینس ورلڈ اسپورٹس مین آف دی ایئر کی نامزدگی منسوخ

پیرس، 28 فروری (دس)۔ لارینس ورلڈ اسپورٹس کیڈیٹی نے جمعرات کو اعلان کیا کہ وہ 2025 کے لارینس ورلڈ اسپورٹس مین آف دی ایئر ایوارڈ کے لیے اعلانات کھلاڑی جیمیک سنر کی نامزدگی واپس لے رہی ہے۔ یہ فیصلہ ورلڈ اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (وادا) کی جانب سے تین ماہ کی معطلی کے بعد لیا گیا ہے۔ کیڈیٹی نے جمعرات کو بھیجے گئے ای میل میں واضح کیا کہ معطلی کی وجہ سے گیمز جیتنے والے اس ایوارڈ کے اہل نہیں ہیں۔ 2024 نے اس ماہ کے شروع میں انکشاف کیا تھا کہ سنر نے 2024 میں کھیلوں کے لیے مثبت تجربہ کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے کیس بند کرنے کا معاہدہ کیا اور تین ماہ کی پابندی قبول کی۔ جمعہ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ انہیں نے جان بوجھ کر ممنوعہ چیز نہیں کھائی اور اس سے ان کی کارکردگی میں کوئی بہتری نہیں آئی۔

ڈینی سیملوس زخمی، دو ماہ تک میدان سے باہر رہ سکتے ہیں

میڈرڈ، 28 فروری (دس)۔ ریال میڈرڈ کے ڈیفینڈر ڈینی سیملوس کو پنڈلی کے درد کی وجہ سے ریال سوسیداد کے خلاف 1-0 سے جیت کے دوران بنچ پر بیٹھنا پڑا۔ وہ ہفتے کے دوران بنچ پر بیٹھنے والے ایک اور کھلاڑی تھے جس کے بعد وہ درد سے کراہتے ہوئے میدان سے باہر چلے گئے۔ ریال میڈرڈ نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر کہا، ابتدائی تشخیص سے معلوم ہوا ہے کہ سیملوس کو بائیں پنڈلی میں چوٹ ہے، جو اس کے بائیں کیمسٹرک کے ٹینڈن کو متاثر کر رہی ہے۔ ان کی صحت یابی کی مدت کا اندازہ لگایا جائے گا۔ میڈرڈ کلب نے ان کی صحت یابی کے لیے کوئی مخصوص ٹائم فریم نہیں دیا لیکن اطلاعات کے مطابق سیملوس کو کم از کم دو ہفتے باہر رہنا پڑ سکتا ہے۔ اس انجری کی وجہ سے ہیلنگھام ٹریک کے آخری 16 ہفتے کا وارڈ اور ایلچے کے کپ کی بحالی اور کوپا ڈیل رے کے سیمی فائنل کی واپسی سے محروم ہو سکتے ہیں۔

گوگل کے سب سے زیادہ سرچ کیے جانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں ششانک سنگھ نویں نمبر پر

نئی دہلی، 28 فروری (دس)۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے آخری سیزن میں اپنی شاندار کارکردگی سے سرخیوں میں رہنے والے پنجاب کنگس کے ہمارکھ کیپر بلے باز ششانک سنگھ نے ایک اور کارنامہ انجام دیا ہے۔ حال ہی میں گوگل کی 2024 میں سب سے زیادہ سرچ کیے جانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں نویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے اپنی کامیابی کا سہرا پنجاب کنگس کو دیا۔ ششانک، جنہوں نے گزشتہ سال گجرات ٹائٹنز کے خلاف صرف 29 گیندوں پر ناقابل شکست 61 رن بنا کر اپنی ٹیم کو جیتا دیا تھا، نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا، مجھے نہیں معلوم تھا کہ گوگل دنیا بھر میں سرچ کیے جانے والے کھلاڑیوں کی فہرست شائع کرتا ہے۔ یہ میرے لیے بہت بڑی بات ہے۔ یہ اندر سے اچھا لگتا ہے کہ ہندوستان اور دنیا بھر کے لوگ میرے اعداد و شمار کو دیکھ رہے ہیں اور میرے کھیل کے بارے میں جان رہے ہیں۔ اپنی کامیابی کا سہرا پنجاب کنگس کو دیتے ہوئے ششانک نے کہا، یہ پنجاب کنگس کی وجہ سے ممکن ہوا، بہت سے باصلاحیت کرکٹرز ہیں، لیکن اس فرنچائز نے مجھے مجھ پر بھروسہ کیا اور مجھے یہ موقع دیا کہ میں کچھ کر سکوں۔ میں نے ہمیشہ کوشش کی کہ اپنی ٹیم کے لیے میچ جیتوں اور ٹیم کے لیے اچھا کھیلوں۔ ششانک نے کہا، یہ پنجاب کنگس کی وجہ سے ممکن ہوا، بہت سے باصلاحیت کرکٹرز ہیں، لیکن اس فرنچائز نے مجھے مجھ پر بھروسہ کیا اور مجھے یہ موقع دیا کہ میں کچھ کر سکوں۔ میں نے ہمیشہ کوشش کی کہ اپنی ٹیم کے لیے میچ جیتوں اور ٹیم کے لیے اچھا کھیلوں۔

جوشوا چیپنگی ٹوکیو میراتھن میں شرکت کریں گے، مضبوط کارکردگی کی امید

کمپالا، 28 فروری (دس)۔ یوگنڈا کے ایتھلیٹ جوشوا چیپنگی ٹوکیو میراتھن میں شرکت کریں گے۔ 000,5 بونس، 000,10 میٹر میں ایتھلیٹ مقابلے کے تیسرے ہونے والے چیپنگی اس میراتھن میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے ارادے سے اترین گے۔ چیپنگی نے سمجھا کہ وہ جیتا، "میں نے پچھلے سال ولینسیا میراتھن میں اپنا آغاز کیا اور 37 ویں نمبر پر رہا۔ اب میں بہتر حالت میں ہوں اور اچھی کارکردگی کی امید کرتا ہوں۔" انہوں نے بتایا کہ وہ گزشتہ چند ماہ سے سخت تربیت میں مصروف ہیں۔ چیپنگی کے ساتھ یوگنڈا کے اسٹیفن کیسی بھی ٹوکیو میراتھن میں حصہ لیں گے۔ کیسا نے 2022 لندن میراتھن میں 2.48.04 کا وقت بنایا، جو اب تک ان کا بہترین وقت ہے۔ انہوں نے کہا، "میں جسمانی اور ذہنی طور پر پوری طرح تیار ہوں اور میں مقابلے کے لیے پرجوش ہوں۔" سابق کوچ کی اس جوڑی کو ٹوکیو میراتھن میں ایتھلیٹ کیجا کے مشین کیپرو اور اتھوپیا کی تیرونیا کیمبتا بھی ٹیلنٹ کی وجہ سے میں شامل ہیں۔ چیپنگی ذکر کے کہ ٹوکیو میراتھن 2025 کی سالمی اسٹیفنس میراتھن شپ کے لیے ایک سٹیشن ٹیسٹ کے طور پر بھی کام کرے گی جس سے اس مقابلے کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔

ڈبلیو ٹی ٹی نے قوانین میں تبدیلی کی، اولمپک گولڈ میڈل جیتنے والوں کو گولڈ کارڈ ملے گا

بیجنگ، 28 فروری (دس)۔ ورلڈ ٹیبل ٹینس (ڈبلیو ٹی ٹی) نے بھوبنیشور میں ہونے والی ایک میٹنگ میں بڑی تبدیلی کی ہے جس کے تحت اولمپک گولڈ میڈل جیتنے والوں کو خصوصی "اولمپک چیمپئن گولڈ کارڈ" سے نوازا جائے گا۔ اس کارڈ کے ذریعے وہ ڈبلیو ٹی ٹی گریڈ اسٹیمز اور ڈبلیو ٹی ٹی چیمپئنز میں براہ راست انٹری حاصل کر سکیں گے۔ ٹی منتظمہ زیادہ سے زیادہ پلیئرز اولمپک مقابلوں تک پہنچنے والوں کو موقع دیا جائے گا جس میں ہم جوٹ کے تین۔ سنگلز کے لیے ایک اور مکسڈ ڈبلز کے لیے ایک کھلاڑی شامل ہوگا۔ 64 کھلاڑیوں پر مشتمل ڈبلیو ٹی ٹی گریڈ سٹیمز میں تین گولڈ کارڈ دیے جائیں گے جس میں ٹاپ 50 کھلاڑیوں کے لیے انفرادی انٹری اور ٹاپ 47 اور 50 کے درمیان ہوگی۔ ٹاپ 27 سے 30 کھلاڑیوں کو ٹاپ 32 کھلاڑیوں کے ڈبلیو ٹی ٹی چیمپئنز کے لیے حالی درجہ بندی کی بنیاد پر براہ راست انٹری ملے گی۔ گریڈ اسٹیمز سنگلز میں ڈبلیو ٹی ٹی فائنلز کے لیے داخلے کی آخری تاریخ اپریل سے پانچ ہفتے پہلے ہوگی۔ آگرچہ اولمپک چیمپئن کی حال حالی درجہ بندی میں شامل نہیں ہے تاہم ان کی آخری فعال درجہ بندی کی بنیاد پر بھیجا جائے گا۔ اس کے علاوہ ڈبلیو ٹی ٹی گریڈ اسٹیمز، ڈبلیو ٹی ٹی کنٹینڈر، ڈبلیو ٹی ٹی سٹار کھیلوں اور ڈبلیو ٹی ٹی کھیلوں کے کم از کم انتخابی فارمیٹ بھی اضافہ کیا جائے گا۔ یہ تمام تبدیلیاں 1 اپریل سے نافذ العمل ہوں گی اور ڈبلیو ٹی ٹی چیمپئنز اوکی ہن (6-1 اپریل) اس سے اصول کو نافذ کرنے والا پہلا ٹورنامنٹ ہوگا۔

دھرو کپیلا-تنیشا کراسٹو کی جوڑی جرمنی اوپن کے کوارٹر فائنل میں، راجاوت باہر ہوئے

مانچسٹر، 28 فروری (دس)۔ ہندوستان کی ڈبل ایکسٹرنیشن جوڑی دھرو کپیلا-تنیشا کراسٹو نے جرمنی کے جوڑی رائلی جاسن فیٹ اور ٹک کو تین کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ جمعہ پر باشعور جاوت نے ڈنڈ آف 16 میں فرانس کے تھامس جیئرچ پر شکست دے کر کوارٹر سنسٹ سے باہر ہو گئے۔ مالی بیانیشن، ملائک کے 37 ویں پر باشعور جاوت کو جمعرات کو، اتفاق 16 میں فرانس کے لو، جیئرچ پر فیٹ سے 58 سٹ کے کیچ میں 21-16، 18-21، 21-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلے پہلے ٹیم میں تیسری سیڈ جوڑی کے لیے فتح دیا وہ کوئی بھی موقع دیتے ہوئے لو، جیئرچ کو پہلے ٹیم میں 16-21 سے شکست دی۔ دوسرے سیٹ میں فرانس کے بیانیشن کھلاڑی نے شاندار کمبیک کیا اور دوسرا گیم 21-18 سے جیت کر کیچ کا فیصلہ کیا۔ اوڈ میں پیچھے رہا۔ تیسرے راؤنڈ میں فرانسیسی جوڑی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی جوڑی کو شکست دے کر گیم جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی پہلی کوارٹر سنسٹ میں سلائم کو ہرا دیا گیا۔ دھرو کپیلا-تنیشا کراسٹو کی جوڑی نے 32 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں جوڑی رائلی جاسن، تھامس لو ٹک تین کو کو ہرا کے گیمز میں 21-10، 21-19 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

پاکستان فٹبال فیڈریشن نے فیفا کی ترامیم کو منظوری دے دی، معطلی ہٹنے کی امید

اسلام آباد، 28 فروری (دس)۔ پاکستان فٹ بال فیڈریشن نے منظم طور پر فیفا کی تجویز کردہ آئین ترامیم کی منظوری دے دی، جس سے ملک کے بین الاقوامی فٹ بال میں واپسی کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ پی ایف ایف کی جانب سے انتخابی اصلاحات کو منظور کرنے کے بعد 6 فروری کو فیفا نے آٹھ سالوں میں پاکستان پر تیسری بین الاقوامی معطلی عائد کر دی تھی۔ لاہور میں منعقدہ ٹیکر معمولی کانفرنس میں پی ایف ایف نے ترامیم کو 23-0 کے ووٹ سے منظور کر لیا۔ اس میٹنگ میں فیفا اور ایشین فٹ بال کنفیڈریشن کے حکام بھی موجود تھے۔ پی ایف ایف نے ایک بیان میں کہا، "کانگریس کے اراکین نے پاکستان فٹ بال کے بہترین مفاد میں فیفا کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم کی حمایت کی، جس سے فیفا کی جانب سے معطلی کے خاتمے کے بعد اب ایسی ایشین کپ کوالیفائرز میں قومی ٹیم کی شرکت کی راہ ہموار ہوئی۔

جنوبی افریقہ اپنی بالادستی کے لئے اور انگلینڈ اپنی ساکھ بچانے کے لئے اترے گا

کراچی، 28 فروری (پی پی آئی)۔ شامپئنز ٹرافی میں جاری کوالیفیکیشن کے خلاف اپنے گروپ بی کے آخری میچ میں جنوبی افریقہ اپنی بالادستی برقرار رکھتے ہوئے اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے ارادے سے انگلینڈ کے ساتھ بچانے کے لئے اترے گا۔ افغانستان کے خلاف 107 رنز کی شاندار جیت درج کرنے کے بعد جنوبی افریقہ اب آخری کے خلاف مضبوط پوزیشن میں ہے۔ دوسری طرف انگلینڈ کو اپنی ساکھ بچانے کے لئے اپنی آخری میچ میں افغانستان سے آخر رنز سے شکست ہوئی تھی جس کے نتیجے میں وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔ جنوبی افریقہ نے، جو کرکٹ میں پہلے ہی ورلڈ کپ کوالیفائی کر چکی ہے، اپنی مہم کا آغاز بنگلہ دیش کے خلاف کیا تھا جو بارش کی وجہ سے بے نتیجہ رہا۔ اس کے بعد اس نے ہندوستان کے خلاف 60 رنز کی شکست کا سامنا کیا جو ٹورنامنٹ کے سب سے بڑے میچ میں ہوا۔ اس کے بعد افریقی ٹیم نے افغانستان کے خلاف 107 رنز کی شاندار جیت درج کر کے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی۔ یہاں اس پوزیشن میں جنوبی افریقہ کے لئے اپنی آخری میچ میں انگلینڈ کو شکست دینا ضروری ہوگا تاکہ وہ سیمی فائنل میں جگہ بنا سکے۔ انگلینڈ کی ٹیم کے لیے جیرمی ہیڈ نے شکست کے بعد اپنے آخری مقابلے میں اپنی ساکھ کو بہتر بنانے کے لئے اترنے کی بات کی۔ جنوبی افریقہ کی فائنل میں جگہ پکی ہونے کے ساتھ اس کھلاڑیوں کو آرام دینے کا امکان ممکن کر سکتا ہے۔ ڈیک پیکر بلے باز جنہوں نے افغانستان کے خلاف ہونے کے بعد واپسی کر سکتے ہیں۔ انگلینڈ کی ٹیم کیس ایلکسنڈر، ریم ٹیلر، عادف محمود اور ریحان احمد جیسے کھلاڑیوں کو موقع دینے کی توقع ہے۔ جنوبی افریقہ کی مضبوط گیند بازی کھلاڑیوں کی بہترین بلے بازی اس میچ میں اس کی مسلسل کامیابی کا مظاہرہ کرتی ہے، جبکہ انگلینڈ کی کیڈ بازی کی صلاحیت تاثر کی ہے کہ وہ اس کا امکان نہیں ہے۔ تھامس ہیڈ اور ہیڈ جیسے تین ون ڈے میچوں میں 00.5 سے کم کی اوسط کے ساتھ اور ٹیکنیک کے شاندار قدم میں ہیں، ان سے ایک بڑے میچ کی امید کی جا رہی ہے۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan